بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

حق حق حق

آپکا اسم اعظم

اللہ تعالیٰ کے تمام نام صاحب اسرار ہیں۔ ہر اسم مقدس کی ایک مخصوص صفت ہے۔ جو شخص اسکو خلوص نیت سے پڑھے گا، اس کے اسرار و نعمتوں سے سرفراز ہوگا۔ اسمائے الٰہی کی برکات سے مستفید ہونے کے لیئے ضروری ہے کہ آپ سچے دل سے اس پر قائم ہو جائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ جب اللہ تعالیٰ پتھر سے حاملہ اونٹنی پیداء کر سکتا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں اور باپ کے پیدا کر سکتا ہے۔ آسمانوں کو بغیر ستون کے قائم کر سکتا ہے۔ تو اس کے لیئے آپکو شفاء دینا، اولاد عطا کرنا، مال و دولت سے نوازنا، آسیب سے نجات دینا، عزت اور سرفرازی بخشنا کیا نا ممکن ہو سکتا ہے؟ ہر گز نہیں۔

اپنے اللہ سے محبت و خلوص کا رشتہ قائم کیجیئے، اس پر ایک مشفق اور مہربان ہستی کی طرح بھروسہ کیجیئے۔ پھر اللہ تبارک و تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ملاحظہ کیجیئے۔ وہ اتنا عطا کریگا کہ آپکا دامن تنگ پڑھ جائے گا۔ آپکی وسعتیں چھوٹی ہو جائیں گی۔ لیکن وہ اتنا زبردست اور بڑے خزائن کا مالک ہے۔ کہ اتنا سب دینے کے باوجود اسکے خزانے میں بال برابر کمی نہیں آتی۔

اسمائے حسنٰی سے فیض یاب ہونے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ اپنے دل کو بغض، حسد، نفرت اور ریاکاری سے پاک لر لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے اسم مقدس کا ورد شروع کر دیں۔ یہ ہی وجہ تھی کہ ویب سائٹ ھٰذا پر ذکر اللہ کو فوقیت حاصل ہے اور اسکی برکتوں سے یہ سلسلہ دن بدن کامیابیوں سے ہمکنار ہورہا ہے۔ دراصل ذکر اللہ سے انسان کا دل بغض، حسد، عداوت، نفرت، اور ہر طرح کی برائی سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور انسان کو گناہوں سے توبہ نصیب ہوتی ہے۔ آپ ورد میں لگے رہیں انشاء اللہ فیوض و برکات آپ پر ایسی ہونگی کہ آپ نہیں، دنیا اللہ تعالیٰ نے اس کو بہت دیا ہے۔ اور اس بہت کے لیئے کوئی محنت نہیں شرط صرف خلوصِ نیت کی ہے۔

زیرِ نظر مضمون اسم اعظم کی تلاش کے متعلق ہے، گزرے وقتوں میں میں نے اسم اعظم پر بہت کچھ لکھا اور کافی عرصہ تک لوگوں کو اسم اعظم ان کے مسائل کے مطابق دیتا بھی رہا۔ بعد ازاں میری مصروفیات اور وقت کی کمہ کے باعث یہ سلسلہ ختم کر دیا گیا۔ لیکن اب بھی لوگوں کی گزارشات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اس مضمون کو نہایت ہی آسان طریقے پر دوبارہ لکھ رہا ہوں۔ تا کہ ضرورتمند لوگ فوائد حاصل کرسکیں۔ اور اس فقیر کو دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

جہاں تک بات اسم اعظم کی ہے تو مختلف بزرگان دین نے اس سلسلے میں مختلف اسمائے الٰہی کو بیان کیا ہے۔ خود باعث کائنات فخر موجودات حضور علیہ الصلٰوۃ والتسلیم ﷺ نے مختلف صحابہ اجمعین کو مختلف اسمائے الٰہی کی جانب اسم اعظم کہہ کر اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکت کی جانب متوجہ کیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر شخص کی طبع اور مسئلہ کے مطابق اسم اعظم ہر شخص کے لیئے الگ ہے۔ہر اسم الٰہی اسم اعظم ہے یہاں بات صرف آپ کے ذوق و شوق کی ہے۔

ان آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ اس کا بہت ہی آسان سا جواب دینا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے حروف ابجد کے اعتبار سے اپنے نام کے اعداد حاصل کریں اور اس عدد کے مطابق اسم الٰہی تلاش کریں۔جو کہ آپ کے مقصد کو پورا کرے۔ اور یہ ہی اسم آپ کے لیئے اسم اعظم ہو گا۔

سب سے پہلے حروفِ ابجد اور حروف کے اعداد ملاحظہ فرمائیں

حروف	اعداد	حروف	اعداد
ا	۱	س	۶۰
ب ، پ	۲	ع	۷۰
ج	۳	ف	۸۰
د ، ڈ	۴	ص	۹۰
ہ	۵	ق	۱۰۰
و	۶	ر	۲۰۰
ز ، ژ	۷	ش	۳۰۰
ح	۸	ت	۴۰۰
ط	۹	ث	۵۰۰
ی	۱۰	خ	۶۰۰
ک ، گ	۲۰	ذ	۷۰۰
ل	۳۰	ض	۸۰۰
م	۴۰	ظ	۹۰۰
ن	۵۰	غ	۱۰۰۰

اب لازم ہے کہ مندرجہ بالا طریقے کے مطابق حروف اکھٹا کیئے جائیں۔ مثلاً محمد نعیم ہے۔ اس لیئے اسم محمد برکت کے لیئے ہوا اس کو نام کا حصہ قرار نہ دیا جائیگا۔ اصل نام نعیم ہوا۔ جس کے اعداد اسطرح نکالے جائیں گے۔

ن	ع	ی	م
۵۰	۷۰	۱۰	۴۰

کل اعداد ہوئے ۱۷۰

اب اس اعداد کے مجموعہ کے مطابق اللہ کا اسم تلاش کیا گیا تو اسم قدوس کے اعداد ۱۷۰ ہیں۔ اب مداومت کے لیئے آپ ان اعداد کو دگنا کرلیں یعنی ۳۴۰ مرتبہ وضو کر کے جائے نماز پر بیٹھ کر اپنے مطلب کو مد نظر رکھتے ہوئے اس اسم پاک کی مداومت کریں۔ انشاء اللہ آپ اسم کی برکت سے فیض یاب ہونگے۔ اوریہ آپکا اسم اعظم ہوگا۔

لیکن اگر کبھی ایسا ہو کہ آپ کے نام کے مجموعے کے مطابق کوئی اسم نہ مل سکے تو ایک یا دو اسماء جن کے اعداد کے مجموعے کی کل تعداد آپکے نام کے مطابق نکل آئے اس کی مداومت کی جائے۔ مثال کے طور پر ہمارے پاس مجموعہ ۱۷۰ تھا، لیکن ہمیں کوئی اسم ایسا نہیں ملا جس کے اعداد ۱۷۰ ہوتے تو ہم ایک اسم علیم اور دوسرا اسم ھادی لیتے۔ اسلیئے کہ اسم علیم کے اعداد ۱۵۰ ہیں اور اسم ھادی کے اعداد ۲۰ ہیں۔ اسطرح دونوں کے اعداد ملائے تو مجموعہ ۱۷۰ ہوا۔ جو ہمارے نام کے مجموعے کے مطابق ہے۔ پس تعداد کو دوگنا کر کے ان دو اسماء کو ملا کر پڑھا جائیگا یعنی یَا ھادیُ العلیمُ۔ ان اسماء کی تلاوت اسم اعظم کا کام دیگی۔

خواتین و حضرات کی ضروتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اسماء مبارکہ بمعہ اعداد آگے تحریر کیئے جا رہے ہیں۔

66
Allah

298
Ar-Rahman

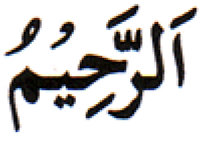
258
Ar-Raheem

90
Al-Malik

170
Al-Qudduus

131
As-Salaam

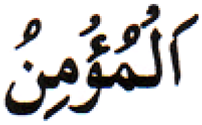
136
Al-Mumin

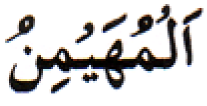
145
Al-Muhaymin

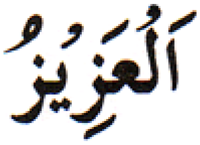
94
Al-Aziz

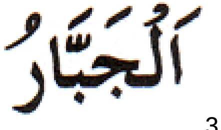
306
Al-Jabbaar

662
Al-Mutakabbir

731
Al-Khaaliq

اَلْبَارِئُ	213	Al-Baari
اَلْمُصَوِّرُ	336	Al-Musawwir
اَلْغَفَّارُ	1281	Al-Ghaffaar
اَلْقَهَّارُ	206	Al-Qahhaar
اَلْوَهَّابُ	14	Al-Wahhab
اَلرَّزَّاقُ	308	Ar-Razzaq
اَلْفَتَّاحُ	489	Al-Fattah
اَلْعَلِيمُ	150	Al-Aleem
اَلْقَابِضُ	903	Al-Qaabidh
اَلْبَاسِطُ	72	Al-Baasit
اَلْخَافِضُ	1481	Al-Khaafidh
اَلرَّافِعُ	351	Ar-Raafey
اَلْمُعِزُّ	117	Al-Muizz
اَلْمُذِلُّ	770	Al-Mudhill
اَلسَّمِيعُ	180	As-Samii
اَلْبَصِيرُ	302	Al-Baseer
اَلْحَكَمُ	68	Al-Hakam
اَلْعَدْلُ	104	Al-Adl
اَللَّطِيفُ	129	Al-Lateef
اَلْخَبِيرُ	812	Al-Khabeer
اَلْحَلِيمُ	88	Al-Haleem
اَلْعَظِيمُ	1020	Al-Adheem
اَلْغَفُورُ	1286	Al-Ghafoor
اَلشَّكُورُ	526	As-Shakur
اَلْعَلِيُّ	110	Al-Ali
اَلْكَبِيرُ	232	Al-Kabeer
اَلْحَفِيظُ	996	Al-Hafeedh
اَلْمُقِيتُ	550	Al-Muqeet
اَلْحَسِيبُ	80	Al-Haseeb
اَلْجَلِيلُ	73	Al-Jaleel
اَلْكَرِيمُ	270	Al-Kareem
اَلرَّقِيبُ	312	Ar-Raqeeb

الودود 20 Al-Waduud	الحكيم 78 Al-Hakeem	الواسع 173 Al-Waasey	المجيب 55 Al-Mujeeb
الحق 108 Al-Haq	الشهيد 319 As-Shaheed	الباعث 573 Al-Baaith	المجيد 57 Al-Majeed
الولي 46 Al-Wali	المتين 500 Al-Mateen	القوي 116 Al-Qawi	الوكيل 66 Al-Wakeel
المعيد 124 Al-Mueed	المبدئ 56 Al-Mubdi	المحصي 148 Al-Muhsi	الحميد 62 Al-Hameed
القيوم 256 Al-Qayyum	الحي 18 Al-Hai	المميت 490 Al-Mumeet	المحيي 68 Al-Muhyi
الاحد 13 Al-Ahad	الواحد 19 Al-Waahid	الماجد 48 Al-Maajid	الواجد 14 Al-Waajid
المقدم 184 Al-Muqaddim	المقتدر 744 Al-Muqtadir	القادر 305 Al-Qaadir	الصمد 134 As-Samad
الظاهر 1106 Adh-Dhaahir	الآخر 801 Al-Aakhir	الأول 37 Al-Awwal	المؤخر 846 Al-Muakkhir

البرّ 202	المتعالي 551	الوالي 47	الباطن 62
Al-Barr	Al-Muta-aali	Al-Waali	Al-Baatin
الرّؤوف 286	العفوّ 200	المنتقم 630	التوّاب 409
Ar-Ra-uf	Al-Afuw	Al-Muntaqim	At-Tawwaab
المقسط 209	ذوالجلال والاكرام 801		مالك الملك 212
Al-Muqsit	Dhul-Jalaali wal Ikraam		Maalik-ul-Mulk
المانع 161	المغني 1100	الغنيّ 1060	الجامع 114
Al-Maaney	Al-Mughni	Al-Ghani	Al-Jaamey
الهادي 20	النّور 256	النّافع 201	الضّارّ 1001
Al-Haadi	An-Nur	An-Naafey	Adh-Dhaarr
الصّبور 298	الرّشيد 516	الوارث 707	الباقي 113

ایک بات یہاں واضع کرنا ضروری ہے کہ اسم زوالجلال والاکرام کے اعداد عموماّ ۸۰۱ ہی لیئے جاتے ہیں کیوں کہ ان دو اسماء کو ہمیشہ ملا کر ہی پڑھا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی اگر اعداد کے مطابق دیکھا جا۴ے تو اسم ذوالجلال کے اعداد ۸۰۱ ہیں اور والاکرام کے اعداد ۲۹۹ ہیں۔

امید ہے یہ وضاحتیں ضرورتمند کے کام آئیں گی اور اللہ تعالیٰ کے ان مبارک اسماء سے فیض حاصل ہو گا۔

جہاں قادری

http://www.Roohaani.com